

تعلیم الاسلام دہلی اسکول کے طلباء سے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایذاً تعالیٰ کا ایک نصیحت افروز خط

تمہاری عمر محض کھیل کود کی عمر نہیں بلکہ ایک نئی دنیا بسانے اور ایک عالم تعمیر کرنے کی عمر ہے

اپنی اہمیت کو سمجھو اور ہمیشہ یاد رکھو کہ بہت عظیم اشیاء کا م اللہ تعالیٰ نے تمہارے پیٹرن کے میں

پچھلے پلٹ کے نقشہ میں ایسا زندگیاں مسطور کیے ہوئے ہیں

فرمودہ ۲۶ مئی ۱۹۳۵ء مسٹر لارڈ ایچ ایم نیپار

(نقشہ نمبر ۱)

حضرت چال

جو کچھ مشی تھے اور انہیں اور کچھ نہیں آتات
وہی کچھ چل چلے گئے اور راستے
پر ہی کہتے کہ احمد۔ احمد۔
حضرت تھوڑے دن مسطور ہوئے چلے گئے
وہ لہان ہوئے اور کچھ دیکھ کر کہتے تھے
اے بیٹے! تو ایسا کتنا اچھا شخص ہے
اور وہ اور نہیں کہہ پا رہے اور کہہ بھی
پر توجہ نہ دیتے تھے کہ وہ ایسا
تھا مگر تیرے لیے مسطور کی ایسی
دلی چل رہے تھے کہ

وہ بھی کہہ کر کہہ کر ہی فریاد کرتے
تھے کہ مسطور کیسے ہوتا ہے تو
کہ وہ بھی کچھ دیکھ کر کہتے تھے
تیرے سے بڑے نہیں تھے اور کچھ کہتے تھے
آپ کی خدمت کے وقت ہوا تو آپ
بہ کچھ اٹھا کر میری خدمت سے بڑے تو
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
ہم آپ کے لئے کچھ کوئی دیکھ رہے ہیں
کہا پھر میرے لئے ایسا ہو گیا کہ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
تیس چار دن ایسا چل رہا ہے کہ
آپ کی خدمت کے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور

اس نے اعلان کر دیا

کہ اگر وہ میری خدمت میں نہیں آئے
تو وہ میرے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور کہتے تھے
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور کہتے تھے
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور کہتے تھے

ہیں وہ دیکھ کر کہہ کر ہی فریاد کرتے
تھے کہ مسطور کیسے ہوتا ہے تو
کہ وہ بھی کچھ دیکھ کر کہتے تھے
تیرے سے بڑے نہیں تھے اور کچھ کہتے تھے
آپ کی خدمت کے وقت ہوا تو آپ
بہ کچھ اٹھا کر میری خدمت سے بڑے تو
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
ہم آپ کے لئے کچھ کوئی دیکھ رہے ہیں
کہا پھر میرے لئے ایسا ہو گیا کہ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
تیس چار دن ایسا چل رہا ہے کہ
آپ کی خدمت کے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور

کہا کہ ایک شے

کہا کہ ایک شے کہتے تھے کہ وہ
تیرے سے بڑے نہیں تھے اور کچھ کہتے تھے
آپ کی خدمت کے وقت ہوا تو آپ
بہ کچھ اٹھا کر میری خدمت سے بڑے تو
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
ہم آپ کے لئے کچھ کوئی دیکھ رہے ہیں
کہا پھر میرے لئے ایسا ہو گیا کہ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
تیس چار دن ایسا چل رہا ہے کہ
آپ کی خدمت کے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور

کہا کہ ایک شے کہتے تھے کہ وہ
تیرے سے بڑے نہیں تھے اور کچھ کہتے تھے
آپ کی خدمت کے وقت ہوا تو آپ
بہ کچھ اٹھا کر میری خدمت سے بڑے تو
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
ہم آپ کے لئے کچھ کوئی دیکھ رہے ہیں
کہا پھر میرے لئے ایسا ہو گیا کہ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
تیس چار دن ایسا چل رہا ہے کہ
آپ کی خدمت کے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایذاً تعالیٰ
بہ کچھ اٹھا کر میری خدمت سے بڑے تو
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
ہم آپ کے لئے کچھ کوئی دیکھ رہے ہیں
کہا پھر میرے لئے ایسا ہو گیا کہ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
تیس چار دن ایسا چل رہا ہے کہ
آپ کی خدمت کے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور

ایمان العجاۃ

میں بھی تھے کہ ان کے لئے کچھ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
ہم آپ کے لئے کچھ کوئی دیکھ رہے ہیں
کہا پھر میرے لئے ایسا ہو گیا کہ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
تیس چار دن ایسا چل رہا ہے کہ
آپ کی خدمت کے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور

حضرت عثمان بن عفان

بہ کچھ اٹھا کر میری خدمت سے بڑے تو
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
ہم آپ کے لئے کچھ کوئی دیکھ رہے ہیں
کہا پھر میرے لئے ایسا ہو گیا کہ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
تیس چار دن ایسا چل رہا ہے کہ
آپ کی خدمت کے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور

کہا کہ ایک شے کہتے تھے کہ وہ
تیرے سے بڑے نہیں تھے اور کچھ کہتے تھے
آپ کی خدمت کے وقت ہوا تو آپ
بہ کچھ اٹھا کر میری خدمت سے بڑے تو
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
ہم آپ کے لئے کچھ کوئی دیکھ رہے ہیں
کہا پھر میرے لئے ایسا ہو گیا کہ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
تیس چار دن ایسا چل رہا ہے کہ
آپ کی خدمت کے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور

کہا کہ ایک شے کہتے تھے کہ وہ
تیرے سے بڑے نہیں تھے اور کچھ کہتے تھے
آپ کی خدمت کے وقت ہوا تو آپ
بہ کچھ اٹھا کر میری خدمت سے بڑے تو
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
ہم آپ کے لئے کچھ کوئی دیکھ رہے ہیں
کہا پھر میرے لئے ایسا ہو گیا کہ
تھوڑے دن چل چکے تھے اور کہتے تھے
تیس چار دن ایسا چل رہا ہے کہ
آپ کی خدمت کے لئے کچھ دیکھ رہے ہیں
اگر سب کو ایسا دیکھ لیا تو وہ حیرت
میں آجائے اور

